سبق نمبر 38

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کو پڑھنے کے لئے دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

بائبل کی زبانی عبارت (یشوع 5:13-8:35) میں سے خدا کے ساتھ شخصی وقت میں جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

یاد کی زبانی آیات کا چوتھا سلسلہ "شاگردیت" کے متعلق ہے۔ یاد کی زبانی پانچ آیات کی نرخیاں ہیں: حاکمیت، خود انکاری، خدمت، بغاوت کرنا اور شاگرد بنانا۔

A- مراقبہ/غور و خوض

پڑھیں رومیوں 6:13,19 ; 12:1-2۔ "پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک ہے اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو" **علوم کرتے رہو**.....اور اپنے اعضا راستی کے ہتھیار ہونے کے لئے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالہ کرو ..میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں۔ جس طرح تم نے اپنے اعضا ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کرو"

حاکمیت رومیوں 12:1-2
"پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک ہے اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو"۔ رومیوں 12:1-2

یاد دہانی کی آیتوں کو مندرجہ ذیل طرح سے لکھیں

بائبل کی آیتوں کو بورڈ کی بچلی جانب لکھیں۔

1۔ قُربانیوں کی بُنیاد

عبارت ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے "پس.....خدا کی رحمتیں یاد لاکر" رومیوں باب 1 تا 11 میں پہلے سے تحریر خدا ہر بات کا حوالہ دیتا ہے۔ مسیحی اپنے بدن خدا کو زندہ قربانی کے طور پر نذر کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے مسیحیوں کے فائدہ کے لئے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا ہے۔ خدا مسیحیوں کو اس وقت تک کوئی عہد کرنے کا نہیں کہتا جب تک پہلے ان کو اس عہد کے لائق نہیں بنا دیتا۔ خدا نے پہلے ہمارے فائدہ کے لئے مسیح کو قربان کیا اور اس کے بعد ہم سے ہماری قربانی مانگتا ہے۔

2۔ ہمارے بدنوں کا نذرانہ

بدن:۔

یہاں ہمارے بدن سے مراد صرف ہمارا جسمانی جسم نہیں اس میں ہماری روح، پوری ہستی اور شخصیت بھی شامل ہے کیونکہ ہمارا بدن اور اس کے اعضا ہماری روح، ہستی اور شخصیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ہمارے بدن کے اعضا صرف اوزار ہیں جس سے ہم خدا کے مقاصد کو لے کر چلتے ہیں۔ اس زندگی میں ہمارا بدن اور ہماری جان ایک اتحاد بناتے ہیں اور نہ انہیں ہو سکتے ہیں ہماری جان زندگی کا دم یا ہمارے اندر جان ڈالنے کا ایک اصول ہے یہ خصوصاً زمین پر ہمارے بدن اور زندگی کے تعلق سے ہماری انسانی فطرت کا غیر مادی یا پوشیدہ عنصر ہے۔ یہ بالکل ہماری روح جیسا ہے۔ جو اس طرح ہماری انسانی فطرت کا غیر مادی یا پوشیدہ عنصر ہے لیکن اب خصوصاً خدا کے ساتھ ایک تعلق میں ہے

زندہ قربانی:۔

پرانے عہدنامہ میں تمام قربانیاں صرف جانوروں کی ہوتی تھیں۔ لیکن نئے عہدنامہ میں وہ قربانیاں انسانوں کی ہیں جانور نہیں۔ پرانے عہدنامہ میں تمام قربانیاں ذبح کی جاتی تھیں لیکن نئے عہدنامہ میں مقصد ہے ان انسانی قربانیوں زندہ رکھنا ہے مارنا نہیں۔ پرانے عہدنامہ میں جانوروں کی تمام قربانیاں مقرر وقتوں پر لائی جاتی تھیں لیکن نئے عہدنامہ میں یہ انسانی قربانیاں مسلسل جاری رہتی ہیں ان کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ خدا نہیں چاہتا کہ اس کے لوگ اپنے آپ کو اس کی خاطر مار ڈالیں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ یہ اس کے لئے جئیں۔

تاہم اپنی زندگی خدا کے لئے قربان کرنا صرف اس وقت ممکن ہوتا ہے جب ہم مسیح میں نئی زندگی حاصل کرتے ہیں۔ ہماری پرانی انسانیت مرنا نہیں چاہتی۔ یہ گناہ کا لطف اٹھانا اور خواہشات کو پورا کرنا چاہتی ہے۔ یہ "کھانا، پیا اور شادی کرنا" (1- کرنتھیوں 15:32) اور زندگی کی ہر خوشی کا مزہ نکالنا چاہتی ہے۔ ہماری پرانی انسانیت اپنے لئے جینا چاہتی ہے۔ ہماری پرانی انسانیت کا مقصد ایک بے فکر، نشہ باز، دیوانہ یا وحشت ناک زندگی جینے سے اپنے آپ کو مارڈالنا ہے۔

جب یسوع مسیح ہمارے دلوں اور زندگیوں میں حکومت کرنے کے لئے آتا ہے تو ہماری پرانی انسانیت صلیب پر کیلوں سے مصلوب ہو جاتی ہے اور اس کو وہیں رہنا چاہئے۔ یسوع مسیح کی روح ہم میں بس جاتی ہے اور ہمارے اندر ایک نئی انسانیت تخلیق کرتی ہے جس کا تجربہ ہم بطور "نئے مخلوق" کرتے ہیں۔ ہماری نئی انسانیت یسوع مسیح کا سا مزاج رکھتی ہے اور یسوع مسیح اور دوسرے لوگوں کی خدمت میں ایک لاغرض زندگی گذارنا چاہتی ہے۔

پاک قربانی۔

لفظ پاک کا مطلب ہے بدی سے الگ اور خدا سے منسوب ہونا۔ ہمارے اندر روح القدس کا کام یہ جواز پیدا کرنا ہے کہ ہم ہر قسم کے گناہ سے نفرت کریں اور اپنے آپ کو خدا کی نظر میں بے عیب زندگی گذارنے کے لئے تیار کر دیں۔ پاکیزگی بذات خود خدا کی خصوصیات میں ظاہر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر خدا کی محبت پاک ہے۔ یہ ہر قسم کے گناہ سے بالکل پاک ہے۔ یہ خود غرض نہیں۔ یہ طرفداری نہیں کرتی اور نہ ہی حرام کاری میں ملوث نہیں ہوتی۔ اسی طرح خدا کی راستبازی پاک ہے۔ یہ ہر قسم کی بے انصافی سے بالکل پاک ہے۔ یہ واضح طور پر ظاہر خدا کے قوانین اور اقدار پر مبنی ہے۔ یہ بالکل شفاف اور غیر جانبدار ہوتی ہے۔ اسی طرح، خدا کی صداقت، مہربانی، وفاداری اور دیگر تمام خصوصیات پاک ہیں۔ اب خدا چاہتا ہے کہ ہم جو مسیحی ہیں اپنی زندگی میں اسی قسم کی پاکیزگی دکھائیں۔ وہ ہمیں روح القدس کے وسیلہ سے پاک زندگی گذارنے کے قابل بناتا ہے۔

خدا کی پسندیدہ قربانی۔

لفظ پسندیدہ کا مطلب ہے ذہانت والی طور پر خدا کی مقبول اور اس کو خوش کرنے والی۔ ہم مسیحی جہاں کہیں بھی جائیں ہمیں اپنے آپ سے سوال پوچھنا چاہئے کہ "کیا یہ جگہ یا جن لوگوں سے میں ملتا ہوں خدا کو پسند ہیں؟" "ایسی صورت حال میں یسوع مسیح کیا کرتا ہے؟"۔ ہمارے لئے اس سوال کا جواب دینے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بائبل پڑھیں۔ خدا مسیحیوں کی راہنمائی ہمیشہ بائبل اور روح القدس کے وسیلہ سے کرتا ہے تاکہ یہ ذہانت پسندیدہ زندگی بسر کریں۔

پرستش یا خدمت کا روحانی عمل

لفظ روحانی کا بہتر ترجمہ ہو سکتا ہے واجب اور درست۔ چنانچہ، جب ہم مسیحی اپنا آپ خدا کو زندہ اور پاک اور خدا کی پسندیدہ قربانی کے طور پر پیش کرتے ہیں تو ہم وہ کرتے ہیں جو خدا کی نظر میں واجب اور درست ہے۔ یہ مسیحیوں کی اصلی روحانی زندگی ہے۔ ایک مسیحی اس وقت روحانی نہیں ہوتا جب وہ جذباتی یا وجدانی ہو بلکہ تب ہوتا ہے جب اپنی ساری زندگی خدا کو زندہ قربانی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ وہ صرف مسیحی خدمات کے دوران روحانی نہیں ہوتا پورا ہفتہ ہر روز روحانی ہوتا ہے۔

3۔ <u>عقل کا نذرانہ</u>

"کہیں کہ اس دنیا کے ہم شکل "نہیں" بنا۔

ہم اپنے آپ کو اس پرکار زمانہ کے سانچے میں ڈھل کر اس دنیا کے ہم شکل بننے کی اجازت نہ دیں۔ ہم اس شریر زمانہ کو اجازت نہ دیں کہ یہ ہمیں اپنے سانچے میں ڈھال لے۔ بچے مسیحی تمام برے اثرات کے ہمشکل بننے سے بچتے ہیں مثلاً دہریہ فلاسفر، جھوٹے مذاہب، ہنسی مذاق، کاری، برے دوست، گندی گفتگو، گندے رسالے، ناقابل اعتراض حرکات، آزمائشی لباس، بد ذات پسند سیاست، منشیات کو چکھنا اور جان لیوا کھیل وغیرہ۔ بچے مسیحی ہر ناری تاثیر کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ظاہری طور پر دوسرے لوگوں جیسا طرز زندگی اور مزاج ایک مضبوط قوت بن سکتا ہے جو ہمیں خدا سے دور کر کے اس کے ناپسندیدہ طرز زندگی میں لے جا سکتا ہے۔ اب ہم شریر دنیا کی کشش یا ہر قسم کے دباؤ کو اجازت نہیں دیتے کہ ہمیں تشکیل دیں۔ ہم پرانی یا بیہودہ زبان بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم فحش یا بیہودہ گانے گانا یا سننا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم گندی کتابیں اور گندے رسالے پڑھنا بند کر دیتے ہیں۔ ہم آزمائش پیدا کرنے والا لباس پہننا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم ناقابل اعتراض سرگرمیوں میں حصہ لینا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم دنیاوی جذبات میں پھنسنے والی حرکت چھوڑ دیتے ہیں۔

کہیں کہ "ہاں" اندرونی طور پر خدا کی مرضی کے مطابق چلنا ہے۔

ہم اپنے آپ کو عقل نئی ہو جانے کے ساتھ بدلنے کے لئے حوالہ کر دیتے ہیں۔ اگر مشکل ہو تا ظاہری طور پر دنیا کے رواج پر عمل کرنے سے شروع ہوتا ہے تو تبدیل ہوتا اندرونی طور پر خیالات، عقائد، رغبتوں، ناطلبیوں اور رویہ کے خدا کے کلام کے مطابق تبدیل ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب ہم اپنا آپ خدا کے کلام اور خدا کے روح کے تابع کر دیتے ہیں۔ اندرونی تبدیلی جو آہستہ آہستہ اپنے آپ کو ظاہری تبدیلی اور رویہ میں ظاہر کرتی ہے خدا کی پسندیدہ زندگی بسر کرنے کا بہترین راستہ ہے۔

4- <u>قربانیوں کے لئے خدا کا وعدہ۔</u>

خدا کی مرضی کو پرکھنے اور ثابت کرنے کی پانچ بنیادی شرائط:

(1) یوحنا 15:5۔ اپنا آپ خدا کے ساتھ ایک شخصی اور مضبوط رشتہ میں قائم رہنے کے لئے حوالہ کر دیں۔

(2) لوقا 6:46-49۔ بائبل میں بتائی گئی خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کریں۔

(3) رومیوں 8:28۔ حالات کے مطابق خدا کی خیر واضح مرضی کے تابع ہوں۔

(4) رومیوں 12:2۔ عقل نئی ہو جانے سے تبدیل ہوتے جائیں۔ چنانچہ ہم کچھ چیزوں سے بچتے ہیں، کچھ چیزیں بند کرتے ہیں اور کچھ چیزیں شروع کرتے ہیں۔

(5) رومیوں 12:1۔ شخصی قربانی کے فیصلے کریں۔ ہم اپنے حقوق جتانے کی بجائے دوسروں کا فائدہ چاہیں۔ اپنے خاندان کے اثر اجات پر اپنا کامیاب مقام بنانے کی بجائے اپنی خاندانی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ ہم مذہبی، طاقتور اور اچھے حلقہ احباب کے لوگوں سے اجر وصول کرنے کی بجائے غریبوں، معذوروں اور بے نسوں کو دعوت دیں (لوقا 14:12-14)۔

B- یاددہانی اور نظر ثانی

1- <u>لکھیں۔</u> خالی کارڈ یا اپنی نوٹ بک کے ایک صفحے پر بائبل کی آیت لکھیں۔

2- <u>یاددہانی۔</u> بائبل کی آیتوں کو صحیح طریقے سے یاد کریں۔ شمار کار نظر ثانی: رومیوں 12:1-2۔

3- <u>نظر ثانی۔</u> دو دو لوگوں کے گروپ میں بیٹھ کر ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیتوں کو چیک کریں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں اور مل کر 1- تھسلنیکیوں 6:3-19 کا مطالعہ کریں

<u>قدم نمبر 1: پڑھیں</u>	خدا کا کلام
آیئے ہم مل کر 1- تھسلنیکیوں 6:3-19 کی باری باری ایک ایک آیت پڑھیں جب تک پڑھائی مکمل نہ ہو جائے۔	

قدم نمبر 2:	دریافت کریں	مشابہت

غور کریں ۔ اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا کونسی سچائیوں نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں: ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جن کی آپ کو سمجھ آئی ہے اور انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالات کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں: گروپ ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد باری باری اس کو بیان کریں۔ آپنے ہم نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کو باری باری بیان کریں۔ (لوگوں نے جو جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر چھوٹے گروپ میں لوگ مختلف چیزیں بیان کرینگے لازمی نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں)۔

6:6

دریافت نمبر 1: **دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔**

پہلے میں سوچتا تھا کہ بہت سا پیسہ اکٹھا کرنا بہت بڑا نفع ہوتا ہے۔ اب میں نے سیکھا ہے کہ پیسہ اور دولت حاصل کرنے سے دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ میں قناعت کے ساتھ دینداری کی زندگی دریافت کرنا چاہتا ہوں۔

6:18-19

دریافت 2- **خدا کی بادشاہت میں سرمایہ کاری کرنا۔**

میں دولتمند ہوں یا نہیں، مجھے اپنے پیسے سے مستقبل یعنی آسمان کے لئے سرمایہ کاری کرنی چاہئے۔ میں خدا کی بادشاہی میں اچھی سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہوں تاکہ آسمان پر حقیقی خزانہ جمع کرسکوں جہاں نہ کیڑا لگتا ہے اور نہ چور نقب لگاتا ہے۔

قدم 3-	سوال۔	وضاحتیں

غور کریں۔ اس عبارت میں کس چیز کے متعلق آپ اس گروپ سے پوچھنا پسند کرینگے؟

آیئے ہم 1-تمطھیس 6:3-19 میں تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جن چیزوں کی ابھی سمجھ نہیں آئی ان کے متعلق سوالات پوچھیں۔

قلم بند کریں۔ اپنے سوال کو ممکن حد تک واضح ترتیب دیں پھر اس کو اپنی نوٹ بک میں نوٹ کریں۔

بیان کریں۔ (گروپ کے ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد ہر کوئی اپنا سوال بیان کرے)۔

تبادلہ خیال کریں۔ (پھر ان سوالات میں سے چند ایک چن لیں اور جماعت میں باہمی گفتگو سے ان کے جواب دینے کی کوشش کریں)۔

6:5

سوال 1- جھوٹے اُستادمالی حصول کو پینداری کس طرح سمجھتے ہیں؟

نوٹس: پہلی صدی کے دوران جھوٹے استاد تھے جو اپنے غلیظ تصور کے ساتھ بائبل کی صداقت میں اجنبی آمیزش کی اجازت دیتے تھے۔ ان کے اختلافات کا تعلق یہودیوں کی شریعت اور یہودی تلمود خود ساختہ کہانیوں سے تھا۔ وہ پیدائش یا تاریخ کی کتابوں میں سے کوئی ایک نام لیتے اور اس کو ایک خوبصورت کہانی میں ڈھال لیتے تھے۔ یہ یہودی عبادتخانہ کی تعلیم کا مستقل حصہ تھا اور بعد میں یہودیوں کی پاک کتاب میں قلم بند ہوگیا جو "تجادہ

Haggadah اور تالمود Talmud" کہلاتی تھیں۔ وہ اپنی جھوٹی تعلیم کو مالی کاروبار رہا لیتے تھے۔ وہ پہلے اپنے مذہب کا واعظ کرتے تھے تا کہ بہت سے لوگ ان سے واقف ہو جائیں۔ پھر وہ مذہبی کو رسز شروع کرتے اور اپنی ہدایات کے عوض بھاری معاوضہ وصول کرتے تھے۔ اس طرح وہ اپنی نام نہاد دینداری کو دولت اکٹھی کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یہ جھوٹے مذہبی لوگوں کے آگے اپنا دین فروخت کرتے تھے۔
ہمارے دور میں بھی وہ جھوٹے استاد متحرک ہیں۔ وہ آج بھی اپنا مذہب فروخت کرتے ہیں۔ جہاں کہیں بھی وہ مذہبی کورسز دیتے ہیں، امید کرتے ہیں کہ لوگ بدلہ میں ان کو بھاری معاوضہ ادا کریں گے۔ دنیا میں دوسرے جھوٹے مذہبی گروپ پیسے لوگوں کی وفاداری خریدتے ہیں یا لوگوں کو انعامات کے ساتھ لوبھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ لوگوں سے کہتے ہیں "اگر تم ہماری جماعت میں شامل ہو جاؤ تو ہم تمہیں ایک ٹیلی ویژن یا اچھی نوکری دیں گے"۔ تمام جھوٹی مذہبی جماعتوں سے خبردار رہیں۔ مکاشفہ 21:8 کہتا ہے کہ سب جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔

6:10

سوال 2- زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ کیوں کہلاتی ہے؟

نوٹس۔ پیسہ بذات خود برائی کی جڑ نہیں۔ لیکن لوگوں کی پیسے سے محبت برائی کی جڑ ہے۔ صرف زر کی دوستی ہی ہر قسم کی برائی کی جڑ نہیں کیونکہ لالچ بھی بہت سی برائیوں کا سبب بن سکتا ہے (زبور 119:36)۔

بائبل میں ہم پڑھتے ہیں کہ زر کی دوستی کس طرح برائی کا سبب بنتی ہے۔ مرقس 10:21-22 میں ایک دولتمند جوان آدمی یسوع کی پیروی چھوڑ کر واپس چلا گیا کیونکہ وہ یسوع سے زیادہ اپنی دولت سے پیار کرتا تھا۔ لوقا 16:19-31 میں ایک امیر آدمی نے ایک لعزر نامی غریب آدمی پر مہربانی نہ کی۔ وہ مرا اور اپنی خودغرضی کی وجہ سے دوزخ میں چلا گیا۔ لوقا 22L1-6 میں یہوداہ چیسوں کی خاطر یسوع کو دھوکہ سے پکڑوانے کے لئے تیار ہو گیا۔ بعد میں اس نے خودکشی کر لی۔ اعمال 5:1-11 میں حنیاہ اور سفیرہ نے اپنے پیسے کے متعلق جھوٹ بولا اور وہیں گر کر مر گئے۔ یعقوب 5:1-6 میں کچھ دولت مند لوگوں نے اپنے لئے خزانہ جمع کیا۔ عیش و عشرت کی زندگی گذاری، اپنے کام کرنے والے مزدوروں کی مزدوری دغا کر کے رکھ لی۔ انہوں نے دولت مند ہونے کے لئے بے قصور لوگوں کو قتل کیا۔ یعقوب خبردار کرتا ہے کہ وہ لوگ اپنی زندگی کے آخر میں دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

زر کی دوستی بعض لوگوں کے لئے دولت کی خاطر شادی کرنے کا سبب بنتی ہے اور نتیجتاً وہ بہت سے ازدواجی مسائل میں پھنس جاتے ہیں۔ زر کی دوستی کاروباری لوگوں کے لئے دھوکہ، رشوت خوری اور بددیانتی میں ملوث ہونے کا سبب بن رہی ہے۔ زر کی دوستی سیاسدانوں کے جھوٹ بولنے اور دولت مند ہونے کے لئے ملک کو نقصان پہنچانے کا سبب بن رہی ہے۔ زر کی دوستی لوگوں کے اندر لالچ اور لڑنے کی سکیموں میں شامل ہونے اور نتیجتاً بڑے بڑے قرضوں کا سبب بن رہی ہے۔ زر کی دوستی کی وجہ سے لوگ مختلف مذاہب میں شریک ہو رہے ہیں جو ان کو شہولیت کے لئے پیسے کی رشوت دیتے ہیں۔ زر کی دوستی بہت سے لوگوں کے چوری، ڈکیتی اور قتل کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ یقیناً زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے۔

6:10

سوال 3- دولت آپ کی زندگی پر کس قسم کا اثر ڈال سکتی ہے؟

نوٹس۔

دولت کبھی آپ کو آسودہ نہیں کر سکتی۔

واعظ 5:10-17 میں ہم پڑھتے ہیں "زر دوست روپیہ سے آسودہ نہ ہوگا اور دولت کا چاہنے والا اس کے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا۔ جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اس کے کھانے والے بہت ہو جاتے ہیں ..... دولت کی فراوانی دولتمند کو سونے کی نہیں دیتی"۔ دولت کبھی آپ کو آسودہ نہیں کر سکتی اور نہ زندگی میں سکون دے سکتی ہے۔

دولت آپ کی زندگی میں سے خدا کے کلام کا گلا گھونٹ سکتی ہے۔

مرقس 4:18-19 میں ہم ایک بیج بونے والے (کسان) کے بارے پڑھتے ہیں جس کا کچھ بیج جھاڑیوں میں جا گرا۔ یہ تمثیل ان لوگوں کو پیش کرتی ہے جو خدا کے کلام کو سنتے ہیں لیکن اس زندگی کی فکریں، دولت کا فریب اور دوسری چیزوں کی خواہشات غالب آ جاتی ہیں اور کلام کو دبا کر اسے بے پھل بنا دیتی ہیں۔ پیسہ اور دولت آپ کی زندگی میں سے خدا کے کلام کو دبا سکتے ہیں تاکہ خدا کا کلام آپ کی زندگی پر بالکل اثر نہ کرے۔

دولت آپ کے لئے زندگی میں اخلاقی قسم کے فائدہ سے محرومی کا سبب بن سکتی ہے۔

لوقا 12:13-21 میں ہم ایک دولت مند کے متعلق پڑھتے ہیں جس کی فصل بہت زیادہ ہوئی تھی۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی فصل کو بھر رکھنے کے لئے بڑی کوٹھیاں (گودام) بنائے گا اور پھر کہیں سے کھانے پئے گا۔ اس نے اپنی جان سے کہا "اے میری جان تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین سے کھا پی اور خوش رہ" لیکن خدا نے اس سے کہا "اے ناوان! اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائیگی۔ پس جو کچھ تو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟"۔ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے خزانہ جمع کرتا اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔ پیسہ اور خزانہ آپ کے لئے زندگی میں بڑے فائدہ سے محرومی کا سبب بن سکتا ہے اور وہ بڑا فائدہ ہے خدا کی محبت اور خدمت۔

دولت آپ کے بُت پرست بننے کا سبب بن سکتی ہے۔

متی 6:24 میں ہم پڑھتے ہیں "کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے"۔ روپیہ پیسہ خزانہ (مادہ پرستی) آپ کے بُت پرست بننے اور دولت کی دیوی کی خدمت کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔

6:10

سوال 4۔ بددیانتی کیا ہے؟

نوٹس۔

بددیانتی کا مطلب ہے ناجائز طریقے سے دولت حاصل کرنا اور پیسے کو بدکاری کے لئے استعمال کرنا۔ مثال کے طور پر، جب آپ چوری یا ڈکیتی کرتے ہیں تو آپ بددیانت ہیں (احبار 19:11-13)۔ جب آپ ادھار لیا ہوا پیسہ واپس نہیں کرتے تو آپ بددیانت ہیں (زبور 37:21)۔ جب آپ اپنے مزدوروں کی مزدوری روکے رکھتے ہیں تو آپ بددیانت ہیں (یعقوب 5:4)۔ جب آپ ایماندار نہیں اور دھوکہ کرتے ہیں تو آپ بددیانت ہیں (استثنا 25:13-15)۔ جب آپ پیسہ یا کوئی اور چیز بے انصافی سے حاصل کرتے ہیں تو آپ بددیانت ہیں (امثال 11:2)۔ لالچ کے نکتہ

فروخت کرنے شروع کا نے یا ان کا ٹھیکے سے پیسہ بنانا شرارت کے خزانوں یا ناجائز حصول کی چند مثالیں ہیں۔ شرارت کے خزانے عبث ہیں (امثال 10:2) اور ایسا نفع اس کی جان تک ہی چھوڑتا ہے (امثال 1:19)۔ جب آپ رشوت دیتے یا لیتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں (امثال 17:8,23)۔ مسیحیوں کو جان بچانا چاہیے کہ ہر قسم کی رشوت بھاری یا ہلکی بد دیانتی ہے۔ جب آپ کسی کاروباری معاہدہ کے لئے رشوت کے طور پر کوئی چھوٹا یا بڑا تحفہ لیتے یا دیتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ کسی مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں کروانے کے لئے منصفوں کو پیسہ دیتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ لوگوں کو اپنے مذہب کے رکن بنانے کے لئے ترغیب دیتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ قرض دے کر ناجائز سود اور نفع مانگتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں (امثال 28:8)۔ جب آپ لوگوں کو مجبور کر کے پیسہ وصول کرتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں (واعظ 7:7)۔ جب آپ ریسٹورینٹ والوں، دکانداروں اور تاجروں کی حفاظت کے لئے پیسہ مانگتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ غیر قانونی طور پر سگریٹ یا کوئی اور نشہ آور ادویات بیچتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ خریدی جانے والی چیز کی جھوٹی رسیدیں دیتے ہوئے ذیلی مے فروخت کرتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔ جب آپ جعلی نوٹ یا جعلی کریڈٹ کارڈ چلاتے ہیں تو آپ بد دیانت ہیں۔

بد دیانتی کی سزا:۔

خدا بد دیانتی سے نفرت کرتا ہے۔ خدا یقیناً بے ایمانی اور بد دیانتی کی سزا دیگا۔

جو لوگ رشوت لیتے اور دیتے یا بد دیانتی کرتے ہیں ان کے ساتھ کیا ہوگا؟ بائبل ہر بد دیانت شخص کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ بڑے سنجیدہ خطرہ میں ہے۔ جب وہ رشوت بچا یا دیتا ہے تو وہ خدا کی نظر میں اخلاقی طور پر بد دیانت ہو جاتا ہے۔ جرائم پیشہ لوگوں کی مدد کرنے اور بے قصور لوگوں کی تکلیف میں اضافہ کرنے سے وہ اپنے خاندان پر مصیبت لاتا ہے۔ وہ اپنے فلک شگاف اور کلیسیا کے لئے بھی زوال کا باعث ٹھہرتا ہے۔ سخت ترین سزا ہے کہ خدا اس پر لعنت کرتا ہے (استثنا 27:25)۔ خدا اس کے خاندان اور مال و اسباب کو بھسم کر دیگا (ایوب 15:34) اور آخر خدا اس کو دوزخ کی آگ میں ڈالے گا کیونکہ وہ دوسرے لوگوں کے لئے ٹھوکا کا سبب بنتا ہے (متی 18:7-9)۔

6:6-12

<u>سوال 5- ایک عام مسیحی کا طرز زندگی کیسا ہونا چاہئے؟</u>

نوٹس۔

مسیحیوں کو ہر حال میں صابر رہنا چاہئے۔

دولت مند ہونے کی خواہش دینداری کو روک دیتی ہے حتیٰ کہ خارج ہی کر دیتی ہے۔ لیکن آپ کا صبر و دینداری کو بڑھاوا دیتا ہے۔ مسیحیوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ جب یہ پیدا ہوئے تھے تو اس دنیا میں کچھ بھی نہیں لے کر آئے تھے اور جب یہ انتقال کریں گے تو بھی کچھ لے کر نہیں جائینگے۔ چنانچہ روپیہ پیسہ ایک بہت معمولی چیز ہے۔ مسیحیوں کو سوچنا چاہئے کہ ان کو مختصر زندگی میں دینداری کو بڑھاوا دینے کے لئے پیسہ کس طرح استعمال کرنا چاہئے۔ مسیحیوں کو پیسہ حاصل کرنے سے ہرگز دوستی نہیں کرنی چاہئے بلکہ جو کچھ خدا نے ان کو دے رکھا ہے وہ خدا کی بادشاہی کی ترقی کے لئے استعمال کرنے سے پیار کرنا چاہئے (1-تیمتھیس 6:17-19)۔ مسیحی جب خود کی زندگی کی اشیا یعنی کھانے کے لئے خوراک اور پہننے کے لئے کپڑے کی کمی ہو اس وقت بھی صبر سے رہتے ہیں۔

مسیحیوں کو چاہیے زر کی دوستی سے بھاگیں۔

اب مسیحی "مامون" (زر دیوتا) کے لوگ نہیں بلکہ "خدا" کے لوگ ہیں۔ یہ خدا کے حکموں کو مانتے ہیں اور اب پیسہ کا تقاضہ نہیں کرتے۔

مسیحیوں کو چاہیے کہ ایسی چیزوں سے بھاگیں یعنی جھوٹی تعلیمات، تنازعات میں غیر صحت مند دلچسپی، حسد، جھگڑا، کینہ ورشکوہ، بدگمانی، بددیانتی، بدکاری، بے صبری اور زر دوستی میں ملوث ہونا۔

مسیحیوں کو دینداری کے طالب ہونا چاہیے۔

مسیحیوں کو چاہیے کہ راستبازی، دینداری، ایمان، محبت، صبر، اور نرم مزاجی جیسی چیزوں کے پیچھے بھاگیں اور انہیں کے طالب ہوں (متی 6:33)۔ صبر محبت کا پھل (1- تھسلنیکیوں 1:3)۔ ایمان خدا اور اس کے وعدہ پر متحرک توکل ہے (عبرانیوں 11)۔ محبت اور امید مسیحیوں کی تین بنیادی خصوصیات ہیں (رومیوں 5 -2 :5 :1- کرنتھیوں 13 :13 گلتیوں 6 -5 :5؛ افسیوں 5 -2 :4 کلسیوں 5 -4 :1 :1- تھسلنیکیوں 8 :5 ;3 :1: عبرانیوں 12-6:10)۔

مسیحیوں کو ایمان کی اچھی کشتی لڑنی چاہیے۔

یہ دنیا ہر قسم کی کشتی کے مقابلہ (1- کرنتھیوں 9؛ عبرانیوں 2:1) یا روحانی تضاد (فلپیوں 1:1:30- تھسلنیکیوں 2:2) کو پیش کرتی ہے۔ ایمان ایک بار پھر خدا اور اس کے وعدہ پر متحرک بھروسہ ہے۔ مسیحیوں کو چاہیے کہ ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے ابدی زندگی پر قبضہ کر لیں۔ جب مسیح نے ان کو بلایا تو انہوں نے تبھی اس پر قبضہ کر لیا تھا۔ انہیں چاہیے کہ اس کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

مسیحیوں کو جو ذمہ داریاں ملی ہیں ان کو ان میں ثابت قدم ہونا چاہیے۔

جو ذمہ داری تیمتھیس نے اس خط میں حاصل کی اس کو مسیحی زندگی جینے اور کلیسیا کی راہنمائی کے حوالہ سے اپنا فرض نبھانے کا ایک نمونہ بننا تھا۔ مسیحیوں کو چاہیے کہ خدا کی طرف سے ملی ہوئی ذمہ داری کو اس طرح پورا کریں کہ کوئی ان پر غفلت کا الزام نہ لگا سکے۔

6:17-19

سوال 6- ایک دولتمند مسیحی کی زندگی کیسی ہونی چاہیے؟

نوٹس۔ ایک مسیحی کا دولتمند ہونا ناری بات نہیں مگر دولتمند ہونے کا ہوس ناری بات ہے۔ مسیحی کے لئے پیسہ کے پیچھے بھاگنا ناری بات ہے۔ ایک مسیحی کے لئے کسی بھی قسم کی بددیانتی سے دولتمند ہونا ناری بات ہے۔

جب خدا ایک مسیحی کے پیسہ بہت سی چیزیں کرتا ہے تو پھر اس کے لئے دولتمند ہونا ناری بات نہیں۔ ایک دولتمند مسیحی کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ساری دولت خدا نے اس کے سپرد کی ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ یہ اس کی دولت کو نیک جگہ پر استعمال کرے۔ خدا دولت مند مسیحیوں کو اپنی بادشاہی میں خصوصی کام سونپتا ہے۔

وہ کام جو دولتمند مسیحیوں کو نہیں کرنے چاہئیں۔

دولتمند مسیحی اپنی دولت کے متعلق شیخی نہیں مار سکتا اور نہ ناجائز کاروبار کر سکتا ہے۔ یا اپنے دولتمند ہونے پر فخر یا غرور نہیں کر سکتا۔ یہ خدا کی بجائے اپنی دولت پر ہرگز انحصار نہیں کر سکتا۔

وہ کام جو مسیحی دولتمند کر سکتے ہیں۔

دولتمند مسیحی اس کا لطف اٹھا سکتے ہیں جو خدا نے ان کو دے رکھا ہے۔

وہ کام جو دولتمند مسیحیوں کو ضرور کرنے ہیں۔

دولتمند مسیحیوں کو نیک اعمال کرنے میں دولتمند ہونا چاہئے۔ ان کو سخاوت کرنے والے اور اپنی دولت بانٹنے والے ہونا چاہئے۔ دولتمند مسیحیوں کو آنے والے وقت کے لئے خزانہ جمع کرنا چاہئے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ان کے نیک اعمال اور دولت کی سخاوت کو خدا کی بادشاہی کے لئے ہونا چاہئے نہ کہ دنیا میں فخر کہلانے کے لئے۔

چنانچہ، دولت مند مسیحیوں کو ایک خصوصی کام سونپا جاتا ہے۔ ان کو چاہئے کہ اپنا پیسہ اور اپنی دولت خدا کی بادشاہی میں ممکن دائمی مقاصد میں خرچ کریں۔ مثال کے طور پر، یا اپنی دولت میں سے کسی نہایت ضرورت مند کو کچھ دے سکتے ہیں جس طرح قحط کے دوران، یوحنا اور مکدنیہ کی کلیسیاؤں نے فلسطین کی کلیسیاؤں کی مدد کی تھی۔ دولتمند مسیحی مشنریز، مشنری کام یا مشنری منصوبوں کی بھی مدد کر سکتے ہیں۔ آج یہ بہت سی جگہوں پر ہوتا ہے۔

سوال 7- اعلیٰ مرتبہ والے مسیحیوں کی زندگی کیسی ہونی چاہئے؟

نوٹس۔ 1-4 6:3 میں ہم پڑھتے ہیں "اور چونکہ دانی ایل میں فاضل روح تھی اسلئے وہ ان وزیروں اور ناظموں پر سوقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اسے تمام پر مختار ٹھہرائے۔ تب ان وزیروں اور ناظموں نے چاہا کہ مملکت داری میں دانی ایل پر قصور ثابت کریں لیکن وہ کوئی موقع یا قصور تلاش نہ کر سکے کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اس میں کوئی خطا یا تقصیر نہ تھی"۔

آج کاروباری لوگوں، حکومتوں اور مذہبوں کے حکمرانوں میں بد دیانتی عام ہو چکی ہے۔ بد دیانتی کرنے والے لوگ دوسروں پر بنا تانے مصیبت لا رہے ہیں جبکہ خود وہ امیر اور طاقتور بنتے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب بہت سے دانی ایل اس زمانہ میں تھے اور اس نے ان میں سے مختلف ہونے کی جرأت کی تھی۔ دانی ایل نے بد دیانتی سے بالکل آزاد ہو۔ تے ہوئے اپنے آپ کو سرکاری عہدیدار کی حیثیت سے بالکل خصوصی بنایا تھا۔ اس سے اس کی ذات پر، اس کی ملازمت اور رتبہ پر بھی بہت سی مشکلات آئیں۔ اس کے ہم عصر عہدیداروں نے اس کو گرانے کا منصوبہ بنایا۔ انہوں نے اس پر حملہ کیا اور خدا پر اس کے ایمان کو ممنوع قرار دے دیا اور آخر کار انہوں نے اس کو بھوکے شیروں کی ماند میں پھنکوا دیا۔ تاہم، جو کچھ اس نے برداشت کیا اس کے بدلہ میں خدا نے دانی ایل کو عزت بخشی۔ چنانچہ، بائبل مسیحیوں کو دانی ایل جیسے بننے کی تاکید کرتی ہے۔ اپنے آپ کو بطور مسیحی تاجر، سرکاری افسر اور اس دنیا میں کسی بھی کام کے لئے خاص بنائیں۔ اپنے آپ کو بطور دیانتدار، پوری طرح قابل اعتماد اور اپنے کام سے ہرگز غفلت نہ کرنے والے کے طور پر بالکل الگ اور خاص بنائیں۔ اس دنیا کے بد دیانتوں سے الگ ہونے کی جرأت کریں۔

قدم 4۔ اطلاق **اطلاقات**

غور کریں ۔ اس عبارت میں کون کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان اور قلم بند کریں۔ آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کریں اور 1-تیمتھیس 19-6:3 میں سے ممکن اطلاقات کی فہرست بنائیں۔

غور کریں ۔ کونسا ممکن اطلاق خدا چاہتا ہے کہ آپ کے ممکن اطلاق میں بدل جائے؟

قلم بند کریں ۔اپنی نوٹ بک میں اپنے شخصی اطلاق کو قلم بند کریں ۔اپنا شخصی اطلاق بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کو عمل میں لائیں گے یا ایک ہی سچائی کے مختلف اطلاقات بنائیں گے۔ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے):

1- 1-تیمتھیس 19-6:3 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں:

6:3 جھوٹی تعلیم دینے والوں سے بچیں۔ان کو اپنے گھر میں بھی نہ آنے دیں (2-یوحنا 10:11)۔

6:4 بحث اور لفظی تکرار، حسد، جھگڑا اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں کرنے والوں سے بچیں۔

6:5 جو لوگ دینداری کو نفع کا ذریعہ سمجھتے ہیں ان سے بچیں (ایک مذہب جو کامیابی کی خوشخبری یا عقیدہ تبدیل کرنے کے لئے لوگوں کو رشوت دیتا ہے اس سے بچیں)۔

6:6-8 آپ کے پاس کھانے پینے کو جتنا ہے اسی پر قناعت کریں۔

6:9-11 دولت سے ہرگز پیار نہ کریں۔اپنے آپ کو دولتمند ہونے کی آزمائش میں نہ ڈالیں۔ایسی خواہشوں سے بھاگیں۔

6:11 راستبازی، دینداری، ایمان، محبت اور امید کے پیچھے بھاگیں۔

6:12 خدا اور اس کے وعدہ پر بھروسہ کرتے ہوئے ایمان کی اچھی کشتی لڑیں

6:14 ایمانداری سے اس حکم پر عمل کر جو خدا نے تجھے دیا ہے۔

6:17 مسیحی راہنماؤں کو چاہئے کہ مسیحی دولتمندوں کو حکم دیں کہ وہ دولتمند اور طاقتور ہونے کی وجہ سے مغرور نہ ہوں

6:18 مسیحی راہنماؤں کو چاہئے کہ مسیحی دولتمندوں کو نیک اعمال میں اور اپنی دولت سے حقیقی ضرورتمندوں کی مدد کرنے میں دولتمند ہوں۔

6:19 مسیحی راہنما دولتمند مسیحیوں کو حکم دیں کہ اپنا مال و دولت خدا کی بادشاہی کی وسعت کے لئے شریک کر کے آسمان پر خزانہ جمع کریں

2- شخصی اطلاقات کی مثالیں۔

a- خدا نے جتنا مال و اسباب میرے سپرد کیا ہے میں اس کا اچھا مختار رہنا چاہتا ہوں۔میں اپنے کھانے، لباس اور گھر پر قناعت کرنے والا رہنا چاہتا ہوں اور پھر میں اپنا اضافی روپیہ پیسہ خدا کی بادشاہت میں شریک کرنا چاہتا ہوں۔میں اپنے پاؤں میں غریب مسیحی خاندان کی اور انجیل کی منادی کرنے والوں اور بھلے کیے قبیح کرنے والوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

b- میں اپنے معاشرے میں بطور ایک مسیحی خاص بنا چاہتا ہوں۔میں پیسہ کے معاملہ میں دیانتدار اور اپنے فرائض میں ہرگز غفلت نہ برتنے والا بنا چاہتا ہوں۔میں کسی بھی حال میں نہ رشوت دونگا اور نہ رشوت لونگا۔میں اپنا پیسہ بالکل ایمانداری سے کماؤں گا۔میں نیک اعمال میں اور ضرورتمندوں

مندوں کی مدد کرنے میں دلچسپی بنا چاہتا ہوں۔ میں اس دنیا کے شریر لوگوں سے مختلف بنوں اور اپنی زندگی سے خدا کو جلال دینا چاہتا ہوں۔

قدم 5- دعا	جواب
آیئے ہم باری باری اس ایک سچائی کے بارے دعا کریں جو خدا نے ہمیں 1- تمتھیس 6:3-19 میں سکھائی ہے۔	
(آپ نے بائبل کے اس مطالعہ کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دعا کریں۔ ایک یا دو جملوں میں دعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے لئے دعا کریں گے۔)	

[redacted]

دو دو یا تین تین کی جماعت میں دعا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دنیا کے لوگوں کے لئے دعا کرتے رہیں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک جگہ پر لکھ کر دیں یا انکو اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو دیں۔

1: عہد، شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

کسی دوسرے شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر منادی کریں، تعلیم دیں یا 1- تمتھیس 6:3-19 کا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت، روزانہ رومیوں 1-4 سے نصف باب کے ساتھ خدا کو وقت دیں۔ سوالات کا طریقہ استعمال کریں اور نوٹس بنائیں۔

3: یاد دہانی، شکر گزار نظر سے رومیوں 2-12:1، روزانہ پچھلی یا دی ہوئی بائبل کی 5 آیات کو یاد کریں۔

4: دعا، اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی نوٹ بک میں شاگرد بنانے کے متعلق نیا اندراج کریں، خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یاد دہانی، بائبل کے مطالعہ اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔